سلسلة رؤية للنشر

کتاب کا جنرل
مصری ادارہ

# اسلام کے ارکان


ترتیب: مصطفی غنایم

پینٹنگ: عبد الرحمن بکر


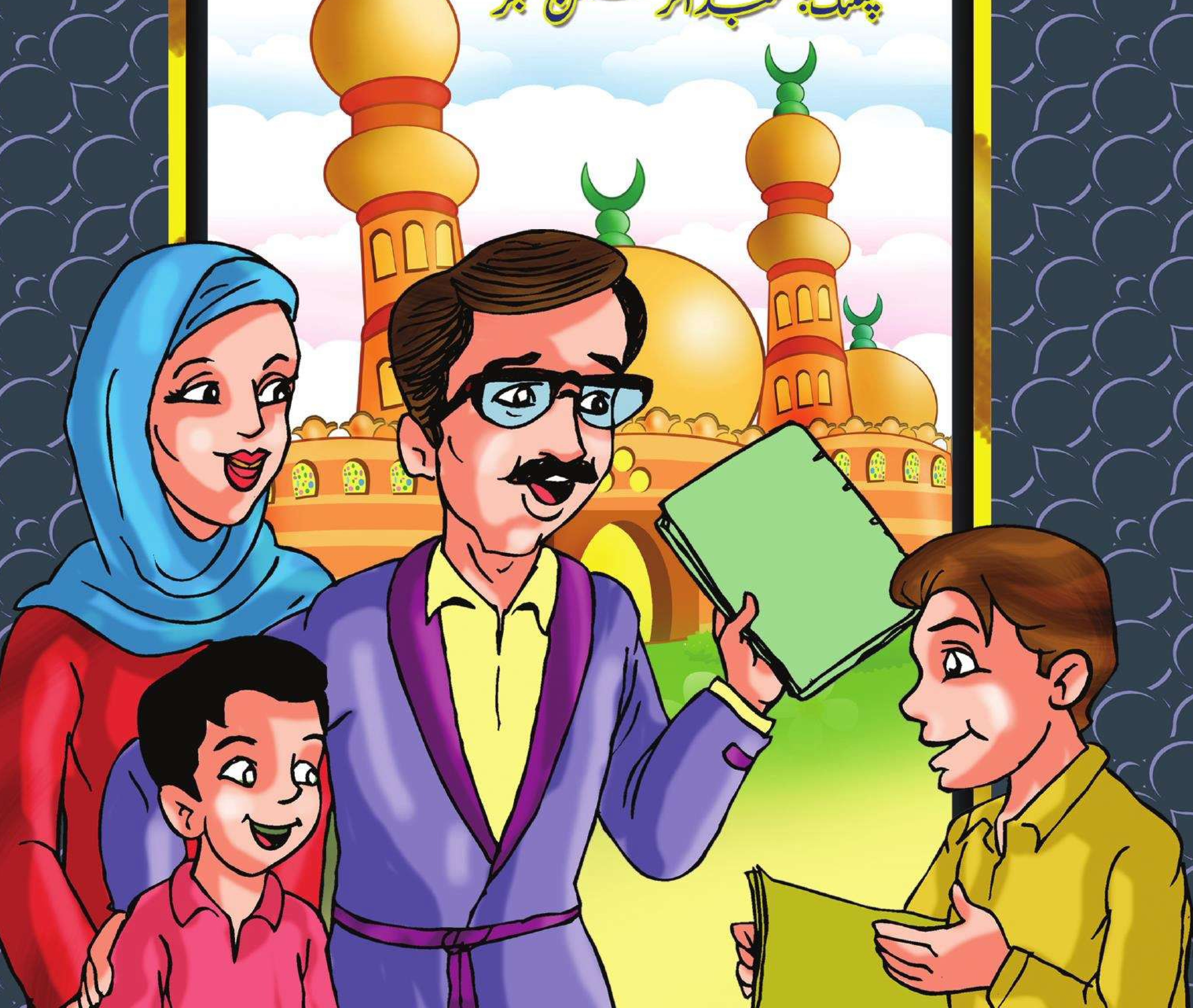

# اسلام کے ارکان

ترتیب

مصطفی غنایم

نگرانی

ڈاکٹر ہدی حمید معوض

میڈیا انتظامی ڈائیرکٹر وزارت اوقاف

مترجم

پروفیسر ڈاکٹر یوسف عامر

نظر ثانی ڈاکٹر محمد عزیر ندوی

(عربی متن کی) نظر ثانی اور مقدمہ

پروفیسر ڈاکٹر محمد مختار جمعہ

وزیر اوقاف

١٤٤٤ ہجری / ٢٠٢٣ عیسوی

سلسلة رؤية للنشر

کتاب کا جنرل مصری ادارہ

انتظامی کونسل کے چیرمین

احمد بہی الدین عاسی

پہلا ایڈیشن، کتاب کا جنرل مصری ادارہ ۲۰۲۳ء



میل باکس ۲۳۵ رمسیس
۱۱۹٤ نایل کورنیش - رملہ بولاق قاہرہ
ڈاک کوڈ: ۱۱۷۹٤
تلیفون: ۲٥۷۷۷٥۱۰۹(۲۰۲) (انٹرنل ۱٤۹)
فیکس: ۲٥۷٦٤۲۷٦ (۲۰۲)

GENERAL EGYPTIAN BOOK ORGANIZATION
**P.O.Box: 235 Ramses.**
**1194 Cornich El Nil - Boulac - Cairo**
**P.C.: 11794**
**Tel.: +(202) 25775109 Ext. 149**
**Fax: +(202) 25764276**

website: www.egyptianbook.org.eg
E-mail: ketabgebo@gmail.com
www.gebo.gov.eg



ثقافتی پروجکٹوں کی جنرل انتظامیہ

طباعت اور تنفیذ
مصری جنرل ادارہ برائے کتاب کے چھاپے خانے

پینٹنگ
عبد الرحمن بکر


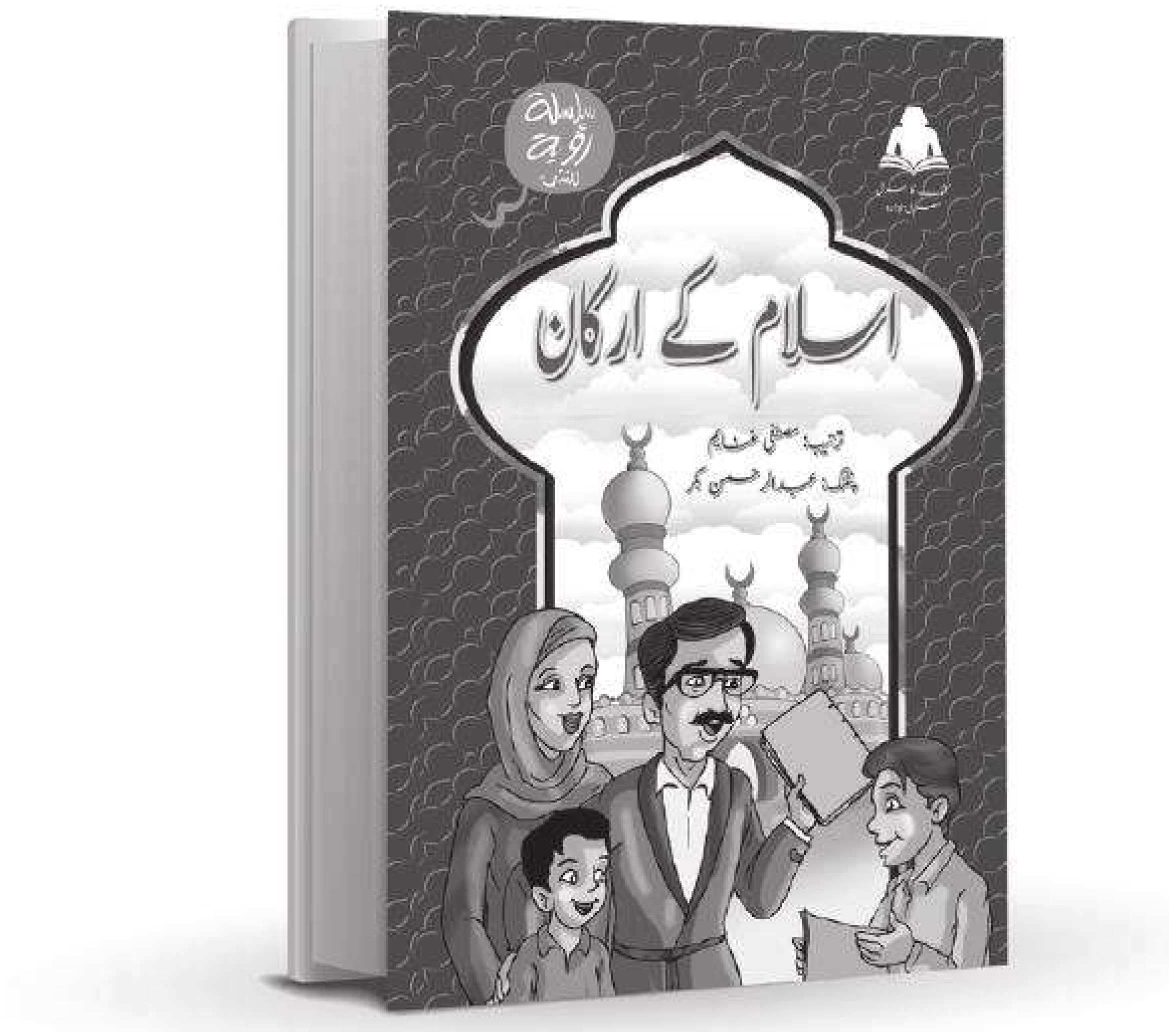


# اسلام کے ارکان

(عربی متن کی) نظر ثانی اور مقدمہ

پروفیسر ڈاکٹر محمد مختار جمعہ


کوئی ضروری نہیں کہ اس کتاب میں وارد آراء ادارے کے رجحان سے متفق بھی ہوں، یہ تو سب سے پہلے مولف کی رائے اور اس کے رجحان کی غماز ہوتی ہیں۔

طباعت اور نشر واشاعت کے حقوق، کتاب کے جنرل مصری ادارے کے لئے محفوظ ہیں، کتاب کے جنرل مصری ادارے کی تحریری شکل میں اجازت کے بغیر اس کتاب کو دوبارہ نشر کرنا یا اس کی کاپی کرنا یا اس سے کوئی اقتباس لینا منع ہے، البتہ مصدر کی حیثیت سے اس کتاب کی طرف اشارہ کرنے کی شرط کے ساتھ اس سے کوئی اقتباس لے سکتے ہیں۔



فنی ہدایت کاری
ایمان حامد

# مقدمہ

الحمدللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علیٰ خاتم انبیایہ ورسلہ سیدنا محمد بن عبد اللہ وعلی آلہ وصحبہ ومن تبع ھداہ الی یوم الدین.

اما بعد!

اسلام کے ارکان پانچ ہیں، اور وہ یہ ہیں: شہادت کے دونوں کلمے، نماز، زکوۃ، روزہ اور بیت اللہ جانے کی استطاعت رکھنے والے کے لئے حج، چنانچہ ہمارے نبی (ﷺ) فرماتے ہیں: "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم ہے: اس بات کی گواہی کہ اللہ کے علاوہ کوئی اور عبادت کا مستحق نہیں اور یہ کہ حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں، اور نماز قائم کرنا اور زکوۃ ادا کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا اور استطاعت رکھنے والے کے لئے حج بیت اللہ کرنا"۔

یہ ارکان ایسے بنیادی ستون ہیں جن کے بغیر اسلام کی عمارت مکمل نہیں ہو سکتی، اور ان میں توحید کی گواہی دینا یعنی اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں سرفہرست ہے، اس کے بعد نماز ہے جو دین کا ستون ہے اور وہی بندے اور اس کے خالق کے درمیان رابطہ ہے؛ چنانچہ جو اس کی حفاظت کرے گا اس کے لئے وہ روز قیامت نور، سبب نجات اور دلیل بن جائے گی، اور جو اسے ضائع کرے گا، اس سے وہ کہے گی: اللہ تمھیں اسی طرح ضائع کرے جس طرح تونے مجھے ضائع کیا، اور وہ روز قیامت اس کے لئے نہ نور ہوگی، نہ سبب نجات ہوگی اور نہ ہی دلیل وبرہان ہوگی، نماز کے بعد زکوۃ ہے جو صاحب نصاب پر واجب ہوتی ہے اور صدقہ کا دروازہ کھلا رہتا ہے، پھر روزہ ہے جو خالق اور اس کے بندے کے درمیان ایک راز ہوتا ہے، اس کے بعد استطاعت رکھنے والے کے لئے حج بیت اللہ ہے۔

مصنف نے اس دلچسپ کتاب میں ان ہی پانچ ارکان پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی ہے، پھر ہم نے وضو اور نماز کی کیفیت سے متعلق اس میں ایک ضمیمہ لگا دیا ہے جسے وزارت اوقاف کے دیوان عام میں فتوی اور دعوتی تحقیق کی جنرل انتظامیہ نے تیار کرایا ہے، اور اپنے بچوں اور بچیوں کی آسانی کی خاطر اور تصویر کے ذریعے کلمے کی وضاحت کے لئے اس کے ساتھ جناب عبدالرحمن بکر صاحب کی وضاحتی تصویر اور ڈرائنگ بھی شامل کردی گئی ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کے ذریعے اور ان تمام لوگوں کے ذریعہ لوگوں کو نفع پہنچائے، بلاشبہ وہی مالک ہے اور اس پر وہی قادر ہے، توفیق اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور درست راستے کی طرف وہی رہنمائی کرتا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد مختار جمعہ

وزیر اوقاف

# پیش لفظ

یہ کتاب اسلام کے فرائض اور اس کے ارکان بیان کر رہی ہے اور بچوں اور نوجوانوں کو ان فرائض کی ادائیگی کی کیفیت سکھانے کے ساتھ ساتھ ان کی فرضیت کی الہی حکمت بھی واضح کر رہی ہے، اور یہ سب کچھ ایسے ڈرامائی پلاٹ اور سلسلہ وار کہانیوں کے ذریعے کیا جا رہا ہے جو ان کے اندر شوق پیدا کرتے ہیں اور ان کو پرکشش انداز میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔

اور یہ کتاب چھ بنیادی مناظر میں منقسم ہے، وہ یہ ہیں: اسلام کے اصول و قواعد اور ارکان، توحید عقیدے کی بنیاد ہے، حکمت اور اچھی نصیحت۔

روزہ صبر کا نام ہے، زکات ایک اضافہ ہے، حج اتحاد و مساوات کی کانفرنس ہے، نماز دین کا ستون ہے، اور دین معاملے کا نام ہے۔ تاکہ بالآخر نوجوان کے ذہن ودماغ میں یہ بات راسخ ہو جائے کہ مذہب اسلام، عقیدہ عبادت اور اخلاق سے عبارت ہے، اور فرائض کا مقصد یہ ہے کہ بندے اور اس کے پروردگار کے درمیان رابطہ مضبوط ہو اور اس کے اور لوگوں کے درمیان تعلقات کی اصلاح ہو، نفس شائستہ بنے، اور سلوک وکردار اور اخلاق بلند ہوں؛ تاکہ معاشرتی سلامتی بحال ہو اور وطن ترقی کریں۔

مصطفی غنایم

بچے و نوجوان کے عالمی
ادب کے مینیجنگ ایڈیٹر

# شخصیات

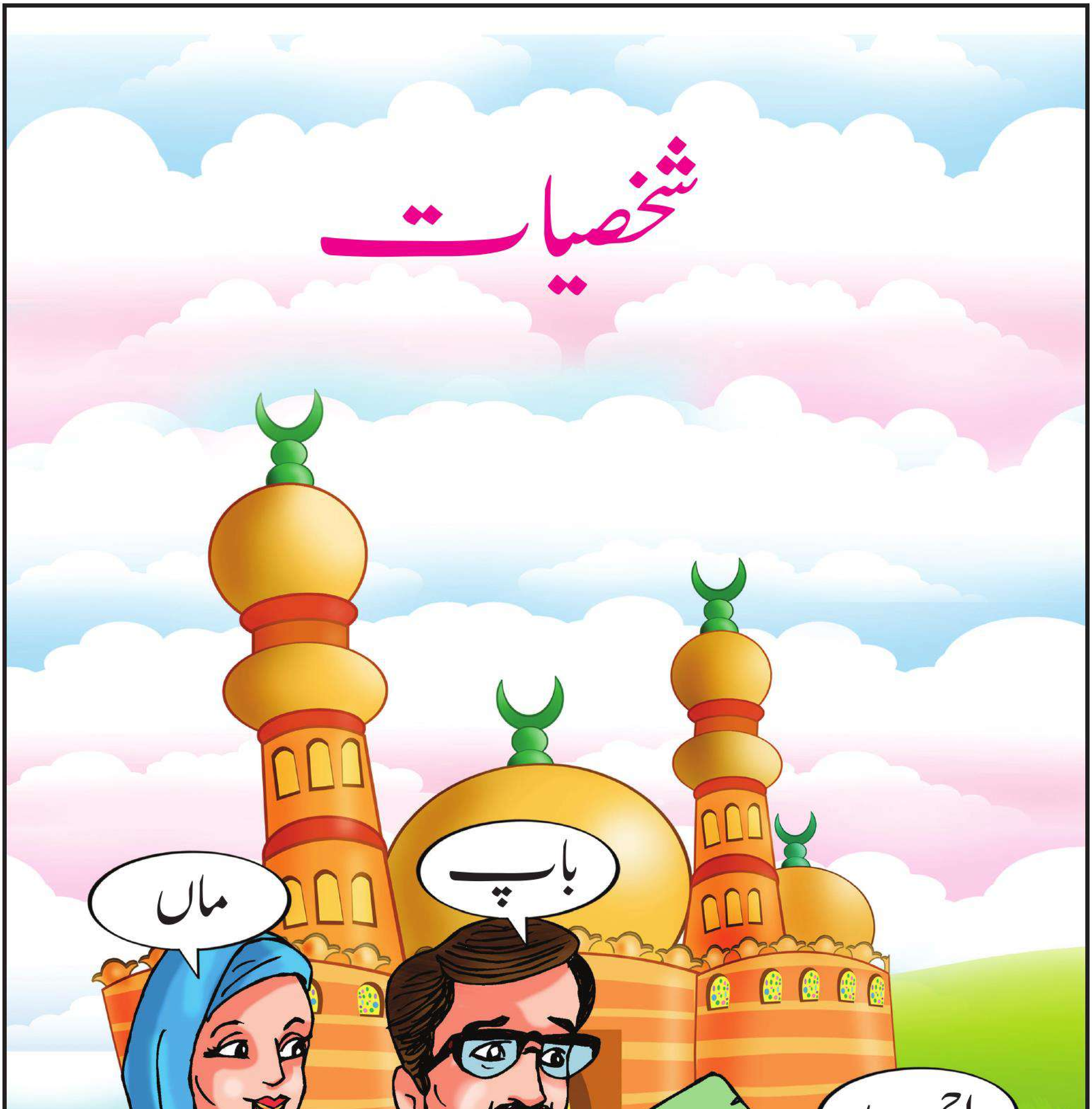

# اسلام کے اصول و ارکان

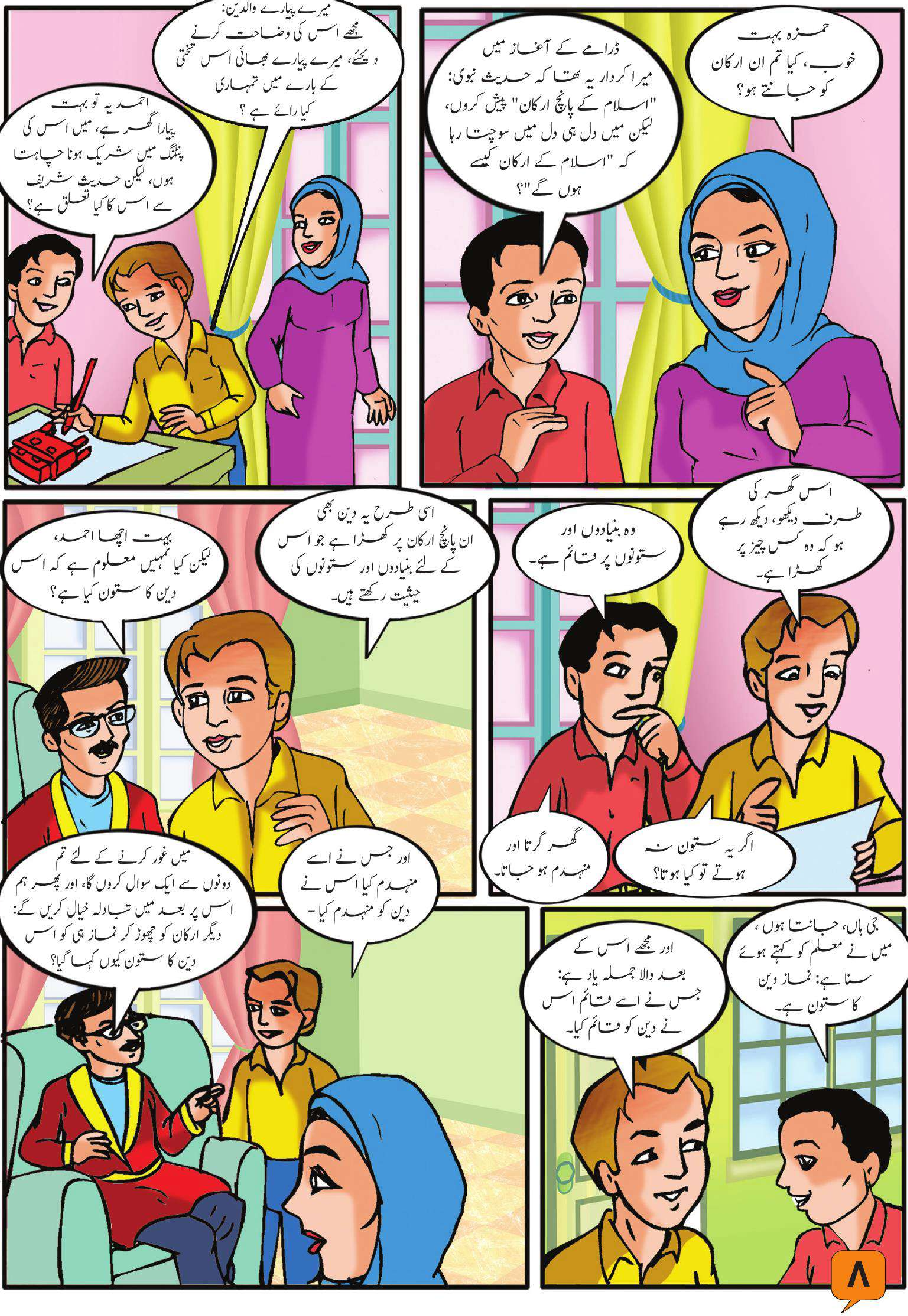
حمزہ بہت خوب، کیا تم ان ارکان کو جانتے ہو؟
ڈرامے کے آغاز میں میرا کردار یہ تھا کہ حدیث نبوی: "اسلام کے پانچ ارکان" پیش کروں، لیکن میں دل ہی دل میں سوچتا رہا کہ "اسلام کے ارکان کیسے ہوں گے"؟
میرے پیارے والدین: مجھے اس کی وضاحت کرنے دیجئے، میرے پیارے بھائی اس تختی کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟
احمد یہ تو بہت پیارا گھر ہے، میں اس کی پنٹنگ میں شریک ہونا چاہتا ہوں، لیکن حدیث شریف سے اس کا کیا تعلق ہے؟
اس گھر کی طرف دیکھو، دیکھ رہے ہو کہ وہ کس چیز پر کھڑا ہے۔
وہ بنیادوں اور ستونوں پر قائم ہے۔
اگر یہ ستون نہ ہوتے تو کیا ہوتا؟
گھر گرتا اور منہدم ہو جاتا۔
اسی طرح یہ دین بھی ان پانچ ارکان پر کھڑا ہے جو اس کے لئے بنیادوں اور ستونوں کی حیثیت رکھتے ہیں۔
بہت اچھا احمد، لیکن کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس دین کا ستون کیا ہے؟
جی ہاں، جانتا ہوں، میں نے معلم کو کہتے ہوئے سنا ہے: نماز دین کا ستون ہے۔
اور مجھے اس کے بعد والا جملہ یاد ہے: جس نے اسے قائم اس نے دین کو قائم کیا۔
اور جس نے اسے منہدم کیا اس نے دین کو منہدم کیا۔
میں غور کرنے کے لئے تم دونوں سے ایک سوال کروں گا، اور پھر ہم اس پر بعد میں تبادلہ خیال کریں گے: دیگر ارکان کو چھوڑ کر نماز ہی کو اس دین کا ستون کیوں کہا گیا؟

# توحید عقیدے کی بنیاد ہے

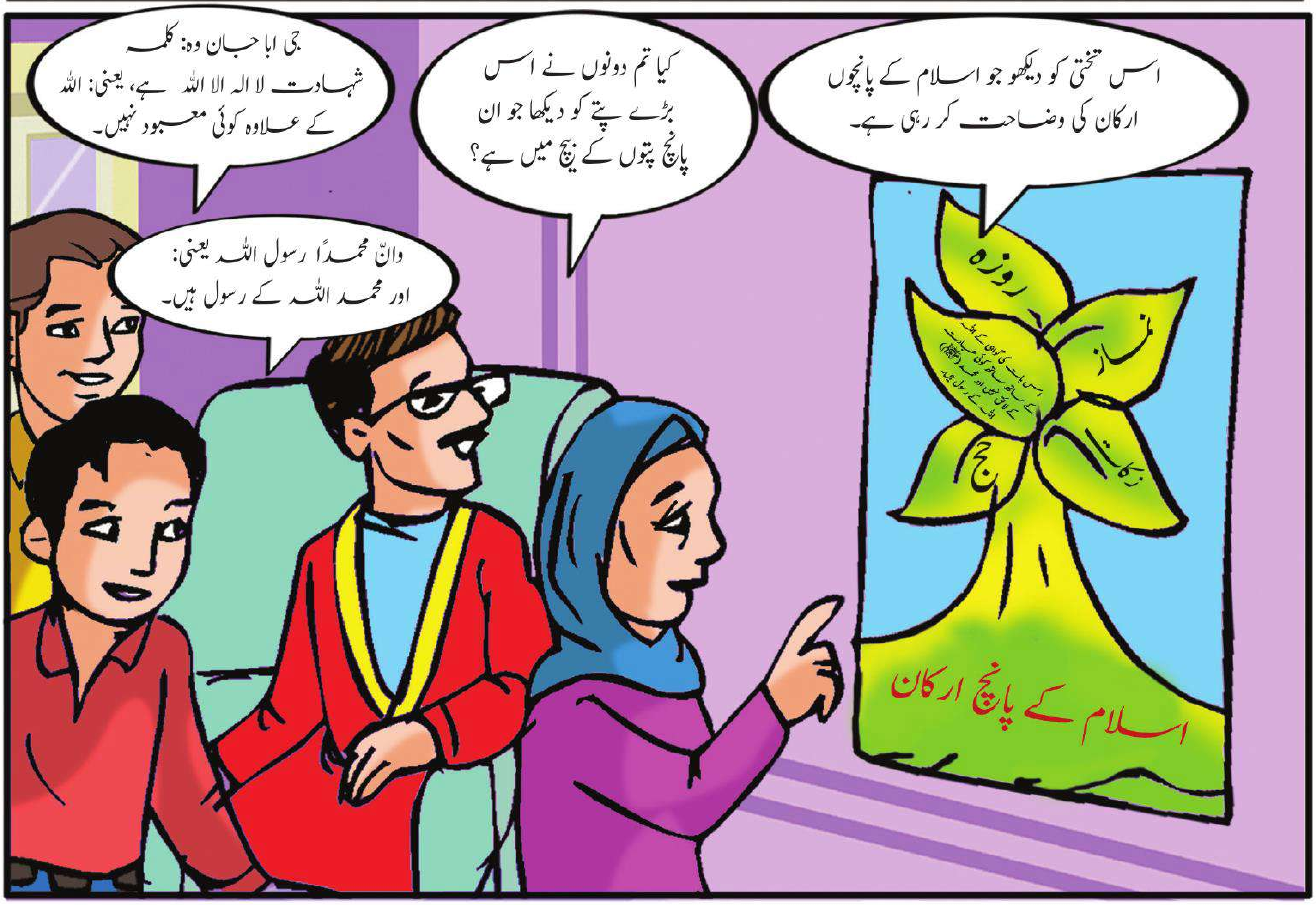

میں دھاگوں سے جو بناتی ہوں اسے تم لوگ دیکھتے ہو؟
آپ خوبصورت اور ہم آہنگ دھاگوں سے میز پوش بنتی ہیں۔
میں دھاگوں کو ایک دوسرے سے مضبوط باندھتی ہوں تاکہ وہ آپس میں مربوط اور متحد ہوجائیں اور نہ کھلیں اور پھر ان سے میز پوش تیار ہوجائے۔
عقیدہ بھی ربط، پختگی اور اتحاد کا نام ہے، اور یہ اس معاہدے کی طرح ہوتا ہے جو ایک مسلمان اپنے خالق کے ساتھ کرتا ہے، جس کے ذریعہ وہ اپنے ایمان کو کسی شک وشبہ کے بغیر مضبوط کرتا ہے۔
اور لفظ توحید کا معنی کیا ہے ؟
توحید کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ عبادت اور اطاعت صرف اللہ کی کی جائے، دعا صرف اسی سے کی جائے اور اس کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کیا جائے؛ کیونکہ وہی خالق اور صاحب فضل وکرم ہے۔
اور فطرت سلیمہ بھی اللہ تعالی کی وحدانیت کی طرف ہی ہماری رہنمائی کرتی ہے۔ تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر کسی کشتی کے دو ناخدا ہوں تو کیا ہوگا؟
یقیناً وہ ڈوب جائے گی؛ کیونکہ ان میں سے ہر ناخدا دوسرے کو چھوڑ کر اس پر خود ہی کنٹرول کرنا چاہے گا۔
دنیا کا یہی حال ہے، اگر اس میں اللہ کے علاوہ دیگر معبود ہوتے تو وہ درہم برہم ہوجاتی، تو تمام تعریفیں اس اللہ کی ہیں جس نے نہ تو کوئی بیٹا بنایا اور نہ کوئی اس کی بادشاہی میں شریک ہے۔

# حکمت ودانش اور نیک نصیحت

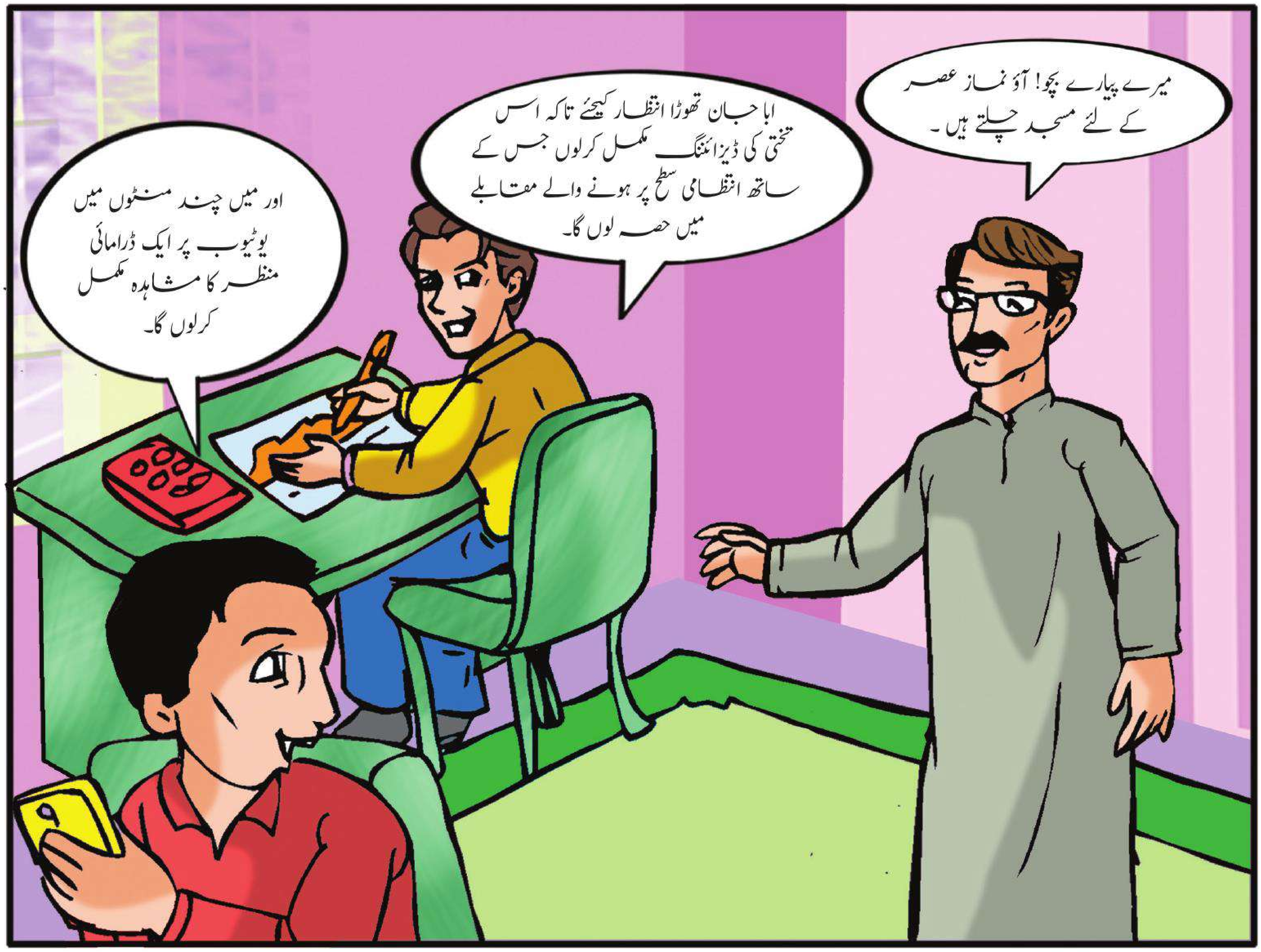

## حاشیے

۱- صحیح بخاری: کتاب مواقیت الصلاۃ، باب فضل الصلاۃ لوقتها، حدیث نمبر: ٥٢٧.

۲- صحیح بخاری: کتاب الأذان، باب فضل صلاۃ الجماعة، حدیث نمبر: ٦٤٥.

میں نے اناونسر کو یہ کہتے ہوئے سنا: ﴿سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو﴾ (البقرہ: ۲۳۸) تو بیچ کی نماز سے کیا مراد ہے؟
اللہ تعالیٰ نے ہم پر رات اور دن میں کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟
چونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کا خصوصی ذکر کیا ہے اس لئے یقیناً اس کا ثواب بھی بڑا ہوگا۔ اللہ تم میں برکت دے اے احمد۔
اس نے انگلیوں پر گننا اور بھنبھنانا شروع کر دیا: فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔۔۔ پانچ نمازیں۔
تب تو نماز عصر ہی دن کی دو نمازوں (فجر اور ظہر) اور رات کی دو نمازوں (مغرب اور عشاء) کے بیچ میں آتی ہے۔
حمزہ اللہ تم میں برکت دے، میں نے تو سمجھا تھا کہ ٹیبلٹ کے سامنے پابندی سے بیٹھنے کی وجہ سے تم رکعتوں کی تعداد بھول چکے ہوگے!
ابا جان! مجھے ہر نماز کی رکعتوں کی تعداد معلوم ہے: فجر میں دو رکعتیں، ظہر میں چار رکعتیں، عصر میں چار رکعتیں، مغرب میں تین رکعتیں اور عشا میں چار رکعتیں۔

دیکھو حمزہ ۔۔۔۔ یہ آدمی اچھی طرح وضوء نہیں کرتا ہے!
کیا کیا اس نے؟

وہ ناک میں پانی چڑھانا بھول گیا، اور اس کا وضو باطل ہوگیا۔
نہیں بیٹے اس کا وضو باطل نہیں ہوا، وہ سنت بھولا ہے، وہ وضو کا کوئی رکن نہیں بھولا، اور میں نماز کے بعد اس کی وضاحت کروں گا۔

ابا جان میں سمجھ گیا کہ وضو کی کچھ سنتیں ہیں اور کچھ فرائض ہیں، اور ناک میں پانی ڈال کر اسے صاف کرنا ایک سنت ہے۔
ہاں اس نے سنت چھوڑدی، اور سنت چھوڑنے سے وضو باطل نہیں ہوتا۔ بلکہ کسی فرض کو چھوڑنے سے وضو باطل ہوتا ہے۔
تم دونوں کو پہلے پوچھ لینا چاہیے، اور اس شخص کے بارے میں جلد بازی میں کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے بات کو سمجھ لینا چاہیے۔
اور وضو کے فرائض کیا ہیں؟
وضو کے چھ فرائض ہیں:
١- وضو کی نیت کرنا، چنانچہ وضو کرنے والا پہلے وضو کی نیت کرے گا۔
٢- چہرے کو لمبائی میں بالوں کی جڑوں سے تھوڑی کے نیچے تک دھونا، اور چوڑائی میں ایک کان کے لو سے دوسرے کان کے لو تک دھونا۔
٣- داہنے ہاتھ کو اس کی انگلیوں سے لیکر کہنی تک دھونا، اور پھر بائیں ہاتھ کو بھی اسی طرح دھونا۔
٤- سر کا مسح کرنا۔
٥- داہنے پیر کو انگلیوں سے لیکر ٹخنوں تک دھونا، اور پھر بائیں پیر کو بھی اسی طرح دھونا۔
٦- ان تمام اعضاء کے درمیان ترتیب کا خیال رکھنا۔
ابا جان اب ہم سمجھ گئے۔

# روزہ صبر اور صدقہ اضافہ ہے

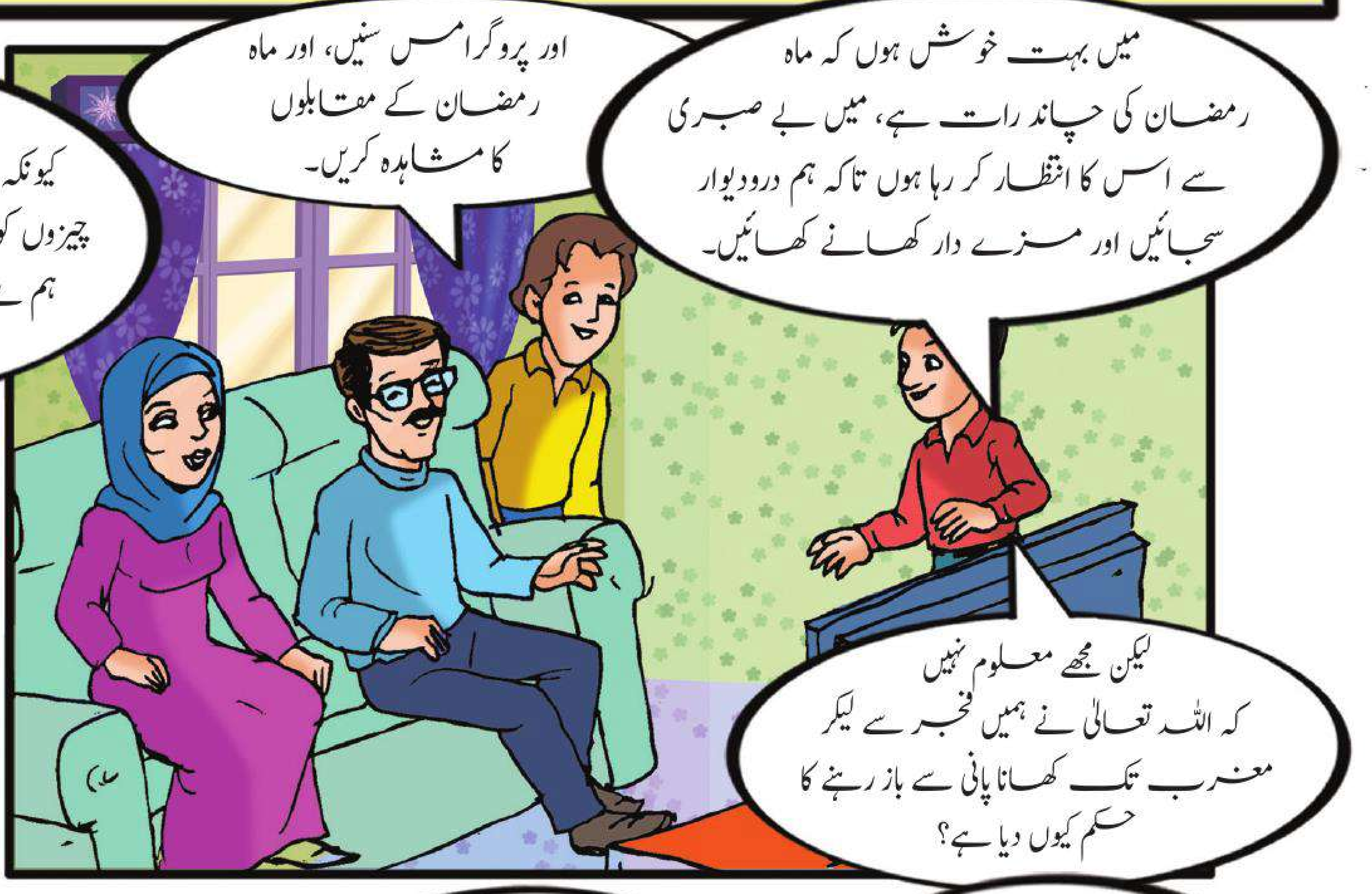

## حاشیے

۱- سنن الترمذی، أبواب الزهد، باب ماجاء مثل الدنیا مثل أربعة نفر، حدیث نمبر (۲۳۲۵).

## حاشیے

٢- طبرانی کی کتاب: المعجم الکبیر ١٢/ ٤٥٣، حدیث نمبر: ١٣٦٤٦.

# حج اتحاد ومساوات کی کانفرنس ہے

## حاشیے

١- صحيح البخاری، كتاب الحج، باب وجوب العمرة وفضلها، حدیث نمبر ١٧٧٣.

٢- صحيح مسلم، كتاب الحج، باب في فضل الحج والعمرة، ويوم عرفة، حدیث نمبر ١٣٥٠.

# نماز دین کا ستون ہے، اور دین معاملہ ہے

اور ہم اپنے کام، اپنے کھیل اور اپنی پڑھائی وغیرہ سب چھوڑ دیتے ہیں گویا ہم وقت کی زکات نکال رہے ہیں اور اسے قربان کر رہے ہیں۔
یعنی ہم نماز میں اسلام کے پانچوں ارکان ادا کرتے ہیں۔
اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اسے دین کا ستون اور بندہ اور پروردگار عالم کے درمیان رابطہ بنایا ہے۔
اور اس کی بڑی فضیلت اور بڑے ثواب کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اسے سفر اسراء ومعراج کے دوران اپنے نبی (ﷺ) پر براہ راست فرض کردیا، اسے دوسری عبادتوں اور فرائض کی طرح بذریعہ وحی فرض نہیں کیا۔
میرے پیارے والدین، آپ دونوں کا بہت بہت شکریہ، ہم نے دین کے ارکان سیکھ لئے۔
اور یہ بھی جان لیا کہ نماز دین کا ستون کیوں ہے۔
اب میرے پاس آخری سوال ہے: کیا تم دونوں جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ عبادتیں کیوں فرض کیں؟
تاکہ ہم اللہ سے قریب ہوں، اور ہمارے تمام معاملات میں اس کی توفیق ہمارے شامل حال رہے۔
تاکہ وہ ہم سے محبت کرے اور ہمیں جنت میں داخل کرے۔
میرے پیارے بیٹو! تم نے بہت اچھا کیا، لیکن ہمارے کاموں، ہمارے سلوک وکردار اور ہمارے اخلاق پر ان عبادتوں اور اطاعتوں کا اثر ظاہر ہونا ضروری ہے کیونکہ دین معاملے کا نام ہے، اور وہ حسن اخلاق ہے۔
عقیدہ
اخلاق
اسی طرح یہ عبادتیں ہمیں ہماری زندگی کے سارے معاملات میں استقامت اور پائیداری بھی سکھاتی ہیں، اور اسی کے ذریعہ بندہ اپنے اور اپنے پروردگار کے درمیان اور اپنے اور لوگوں کے درمیان کی چیزوں کی اصلاح کرتا ہے، تو معاشرے ایک دوسرے سے مربوط ہوتے ہیں، وطن مضبوط ہوتے ہیں اور انسان اپنے پروردگار کو خوش کرتا ہے۔

# تصویری ضمیمہ

ترتیب: فتویٰ اور دعوتی مقالات
کا جنرل ادارہ - وزارت اوقاف

## وضو کے مراحل

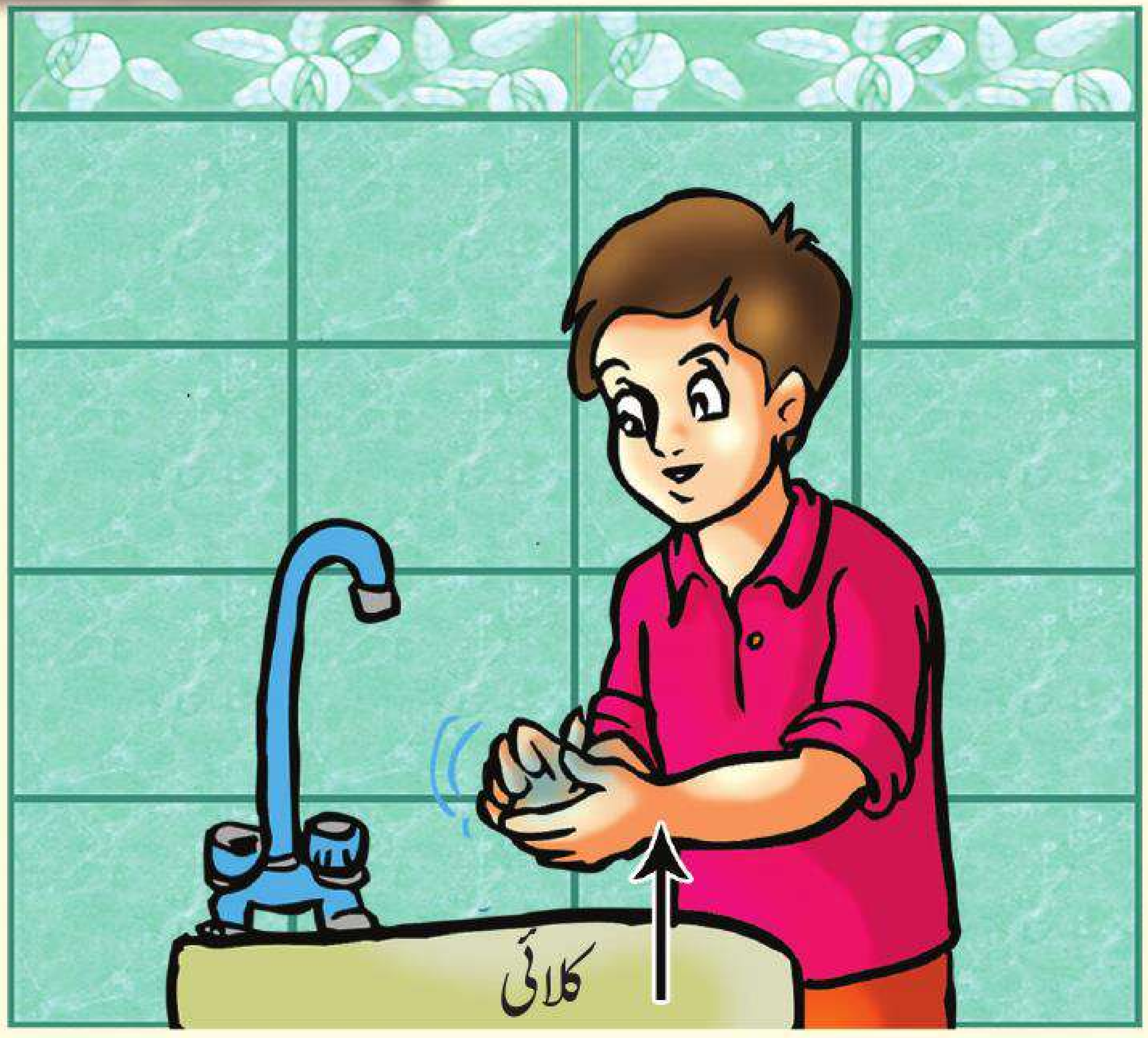


١- وضو کرنے والا سب سے پہلے وضو کی نیت کرے۔ اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہے۔ یعنی: اس اللہ کے نام سے جو بڑا رحیم اور انتہائی رحم کرنے والا ہے۔ دونوں ہتھیلیوں کو تین بار دھوئے۔

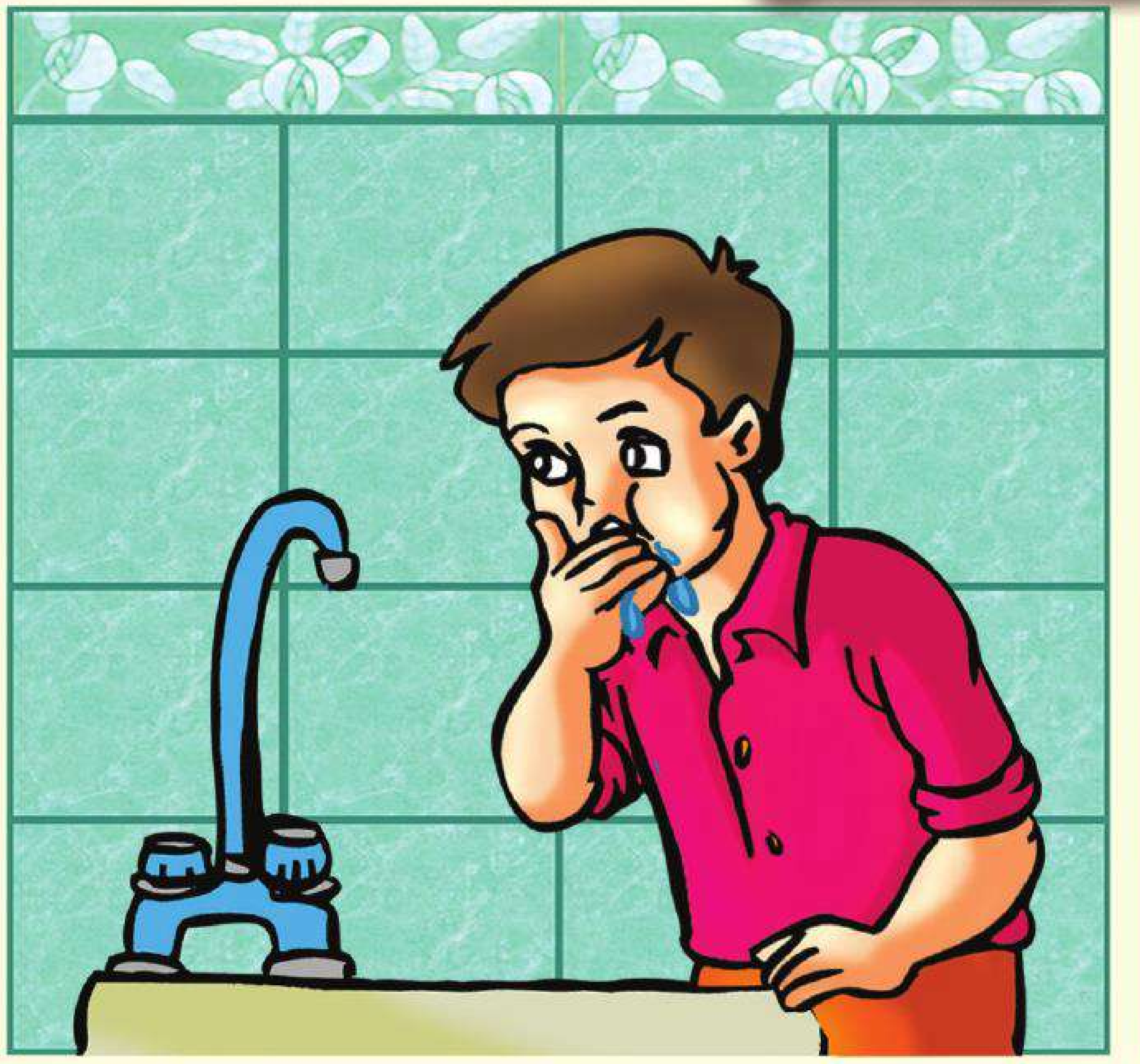

٢- داہنے ہاتھ سے منہ میں پانی ڈال کر تین مرتبہ کلی کرے

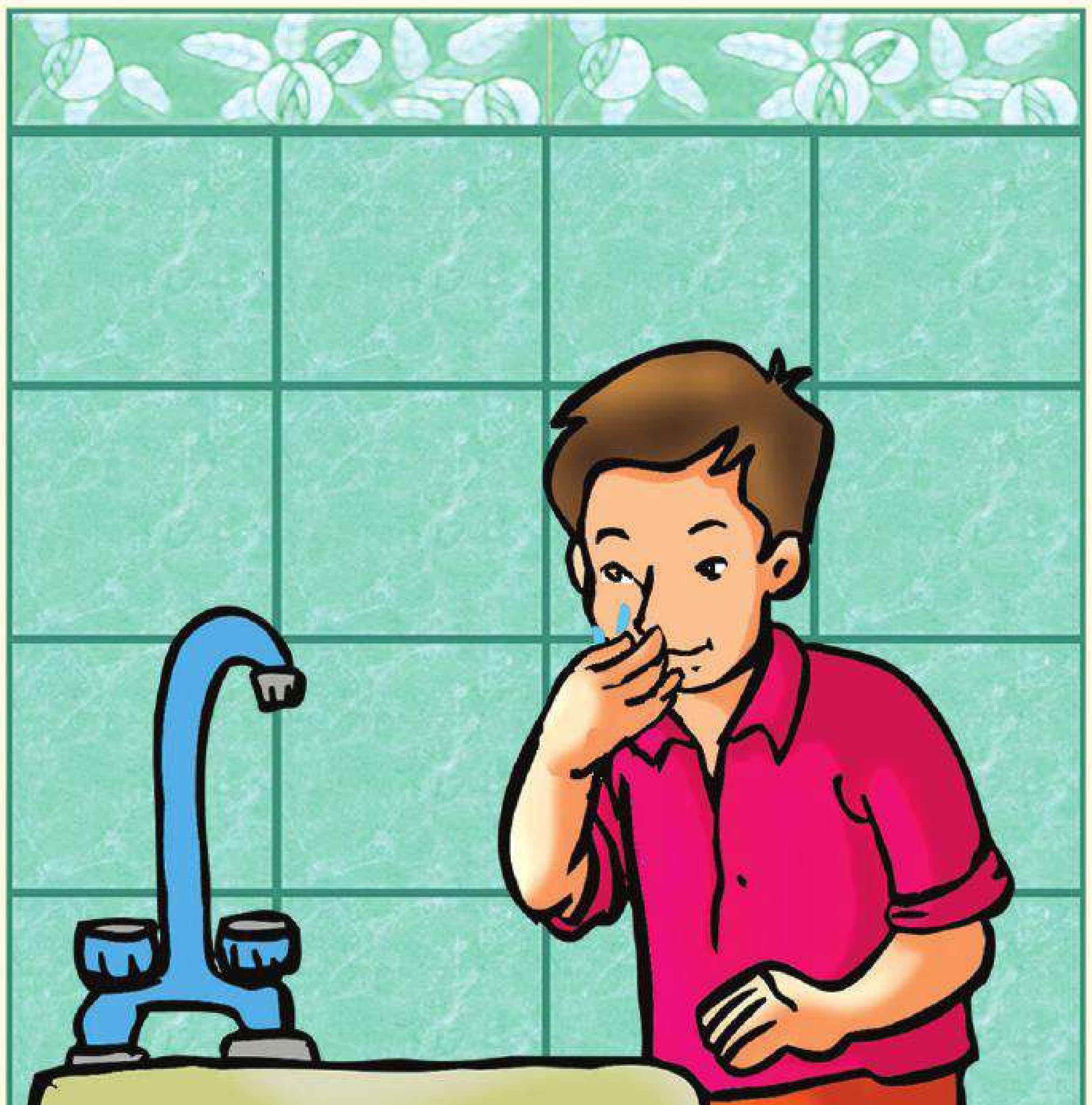

٣- داہنے ہاتھ سے ناک میں پانی چڑھا کر تین مرتبہ ناک صاف کرے۔

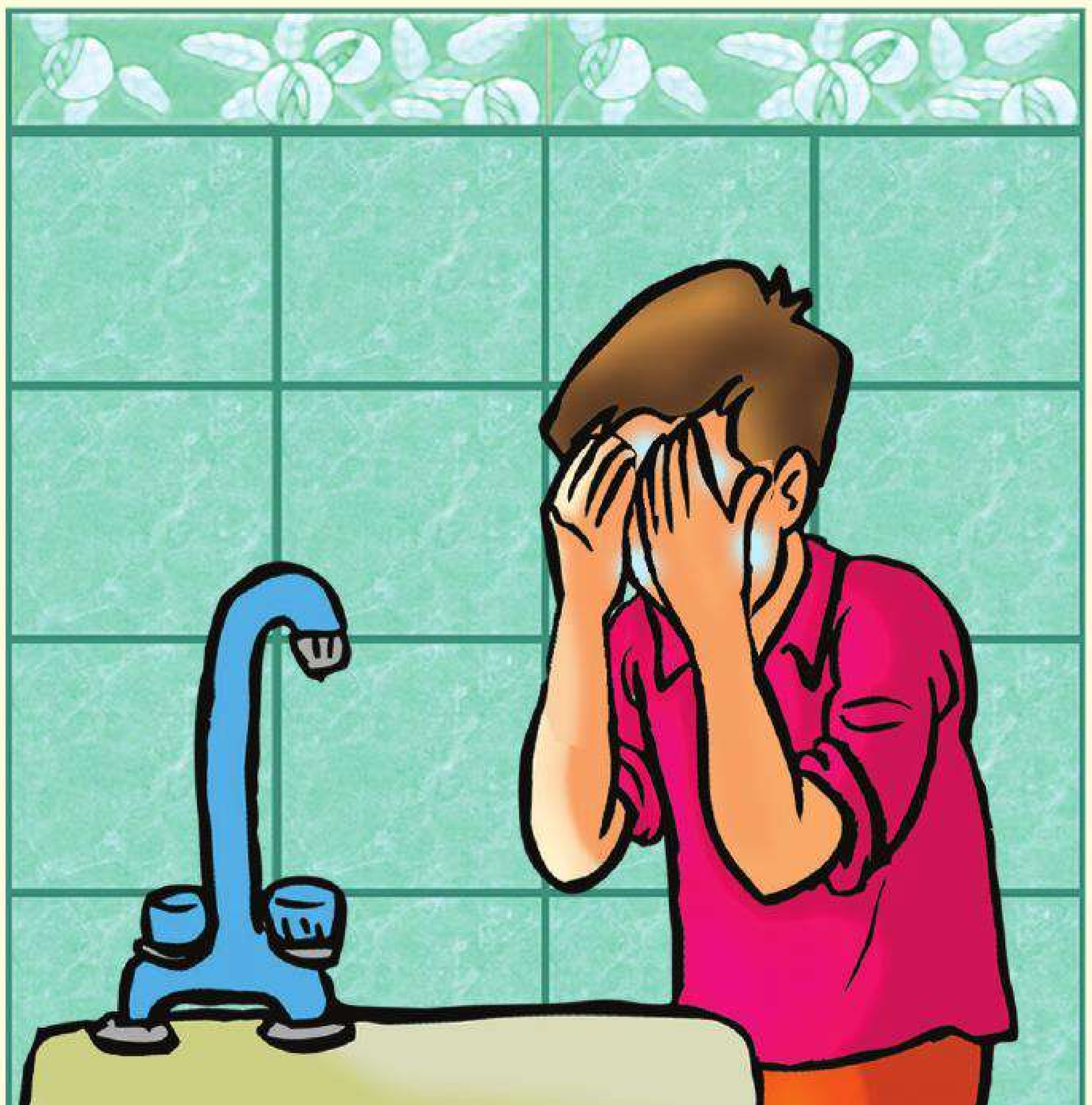

٤- چہرے کو لمبائی میں بالوں کی جڑوں سے تھوڑی کے نیچے تک، اور چوڑائی میں ایک کان کی لو سے لیکر دوسرے کان کی لو تک تین مرتبہ دھوئے۔

۵- داہنے ہاتھ کو اس کی انگلیوں سے لیکر کہنی تک تین مرتبہ دھوئے، پھر بائیں ہاتھ کو بھی اسی طرح دھوئے۔

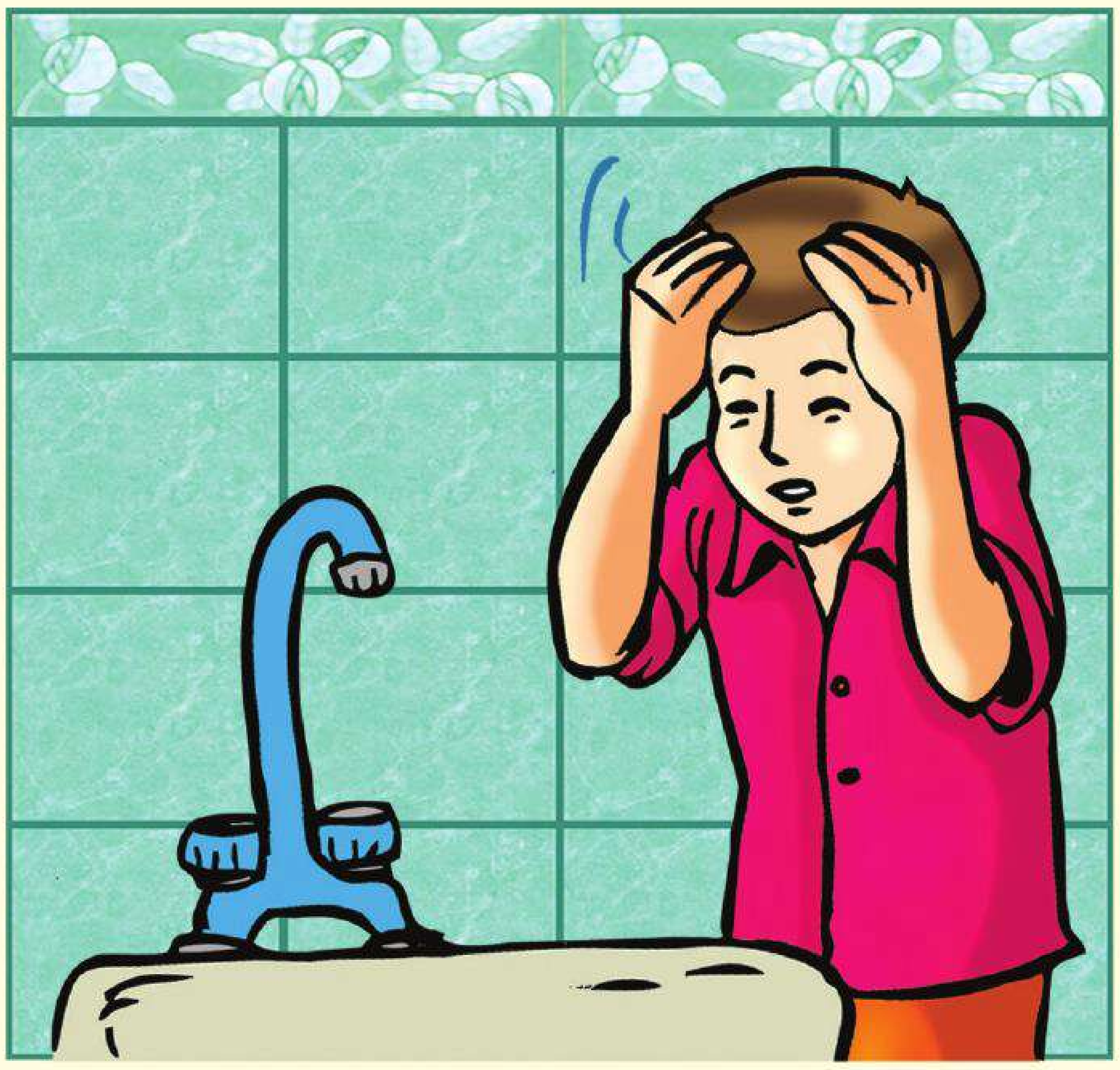

٦- سر کا مسح کرے۔

۷- اندر اور باہر سے دونوں کانوں کا مسح کرے ۔

۸- داہنے پیر کو تین مرتبہ دھوئے، پھر بائیں پیر کو تین مرتبہ دھوئے۔

اور وضو کے بعد یہ دعا پڑھے: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہ لاشریک کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں) اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں بنا دے اور مجھے گناہوں سے پاک صاف رہنے والوں میں بنا دے۔) [1].

---

۱- سنن الترمذی، ابواب الطہارہ، باب ما یقال بعد الوضوء، حدیث نمبر ۵۵

# نماز کے مراحل

۱- نمازی قبلے کا رخ کرے یعنی کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہو۔ نماز کی نیت کرے، یعنی یہ کہ وہ فرض پڑھ رہا ہے یا نفل پڑھ رہا ہے۔ اپنے ہاتھوں کو اپنے کانوں تک اٹھائے اور اللہ اکبر کہے۔

۲- اپنا داہنا ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر رکھے اور نماز میں داخل ہونے کے بعد یہ افتتاحی دعا پڑھے: میں نے اپنے چہرے کو اس ذات کی طرف متوجہ کر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں نہیں ہوں، میری نماز، میری قربانی، میرا جینا ، اور میرا مرنا سب اس اللہ کے لئے ہے جو سارے جہاں کا پروردگار ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرماں برداروں میں ہوں، پھر سورہ فاتحہ پڑھے اور اس کے بعد قرآن کریم کی بعض آیات پڑھے، اور ایسا صرف پہلی اور دوسری رکعت میں کرے، اور افتتاحی دعا صرف پہلی رکعت میں پڑھے۔

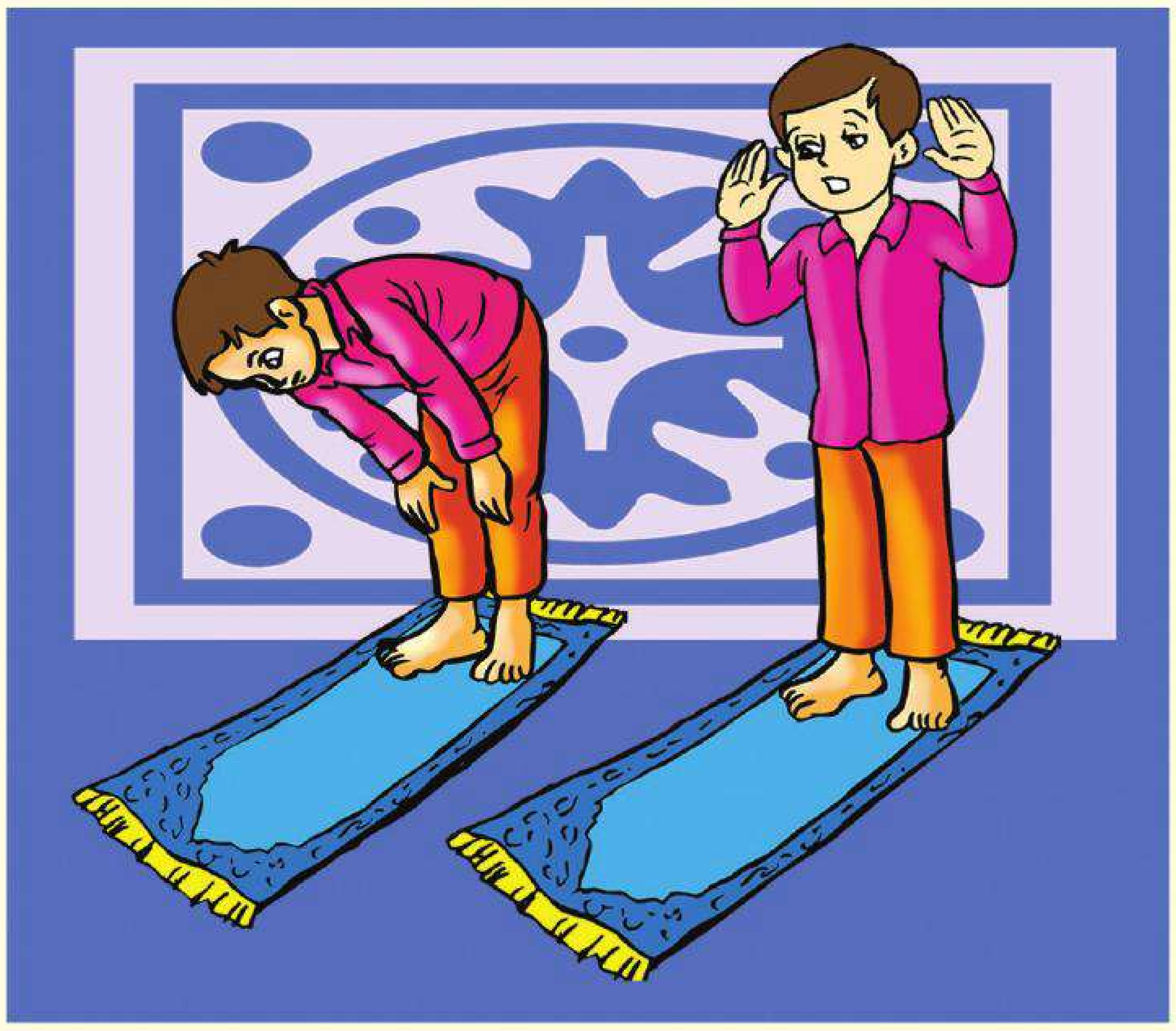

۳- اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں کے برابر اٹھائے، اور اللہ اکبر کہے، پھر اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے ہوئے ، رکوع کرے اور تین مرتبہ سبحان ربی العظیم یعنی: " میرا عظیم پروردگار پاک ہے" کہے۔

٤- پھر اپنے ہاتھوں کو اپنے کندھوں تک اٹھاتے ہوئے سیدھے کھڑے ہوکر ( سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد ) کہے: یعنی: جس نے اللہ کی تعری ف کی، اللہ نے اس کی سن لی ، اے ہمارے پروردگار تیری ہی تعریف ہے۔

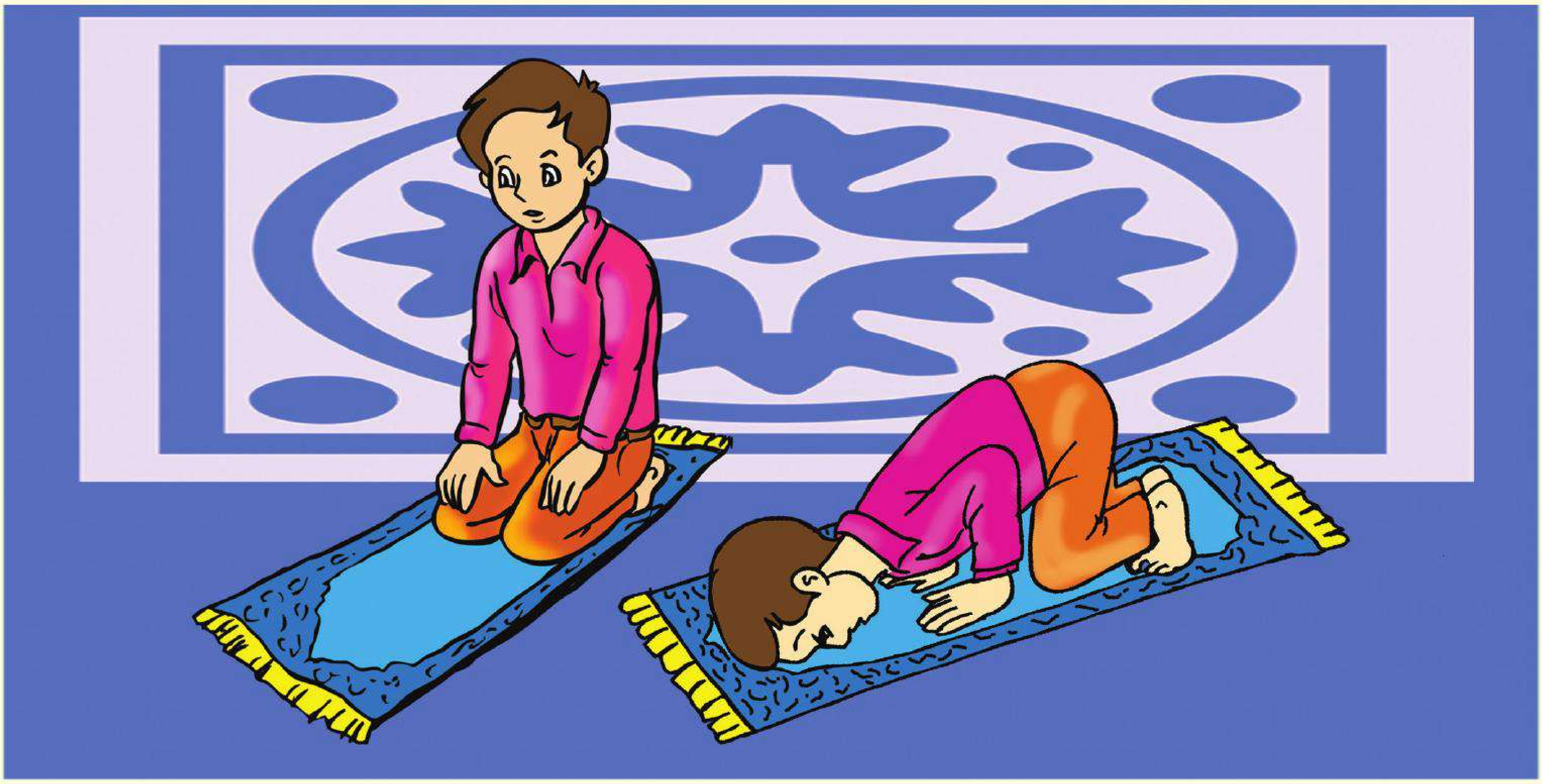

٥ - اپنے ہتھیلیوں، اپنے گھٹنوں، اپنے پیروں کی انگلیوں، اپنی پیشانی اور اپنی ناک کو زمین پر رکھتے ہوئے سجدہ کرے، کیونکہ نبی کریم (ﷺ) نے ارشاد فرمایا: ( مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں، اور آپ (ﷺ) نے اپنے ہاتھ سے اپنی ناک، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں کے اطراف کی جانب اشارہ کیا)[1] اور تین مرتبہ سبحان ربی الاعلی ( میرا بلند وبالا پروردگار پاک ہے) پھر دونوں سجدوں کے درمیان بالکل سیدھا بیٹھے، اور کہے: اے میرے پروردگار میری مغفرت فرما، اے میرے پروردگار میری مغفرت فرما) پھر دوسرا سجدہ پہلے سجدہ کی طرح کرنے کے لئے تکبیر کہے، اور اس طرح اس نے ایک رکعت مکمل کرلی۔

١- مسلم، کتاب الصلاہ، باب أعضاء السجود والنہی عن کف الشعر والثوب، حدیث نمبر ٤٩٠

٦- تکبیر کہے اور دوسری رکعت ادا کرنے کے لئے سجدے سے اٹھ کر کھڑا ہو، اور وہی سب کچھ کرے جو اس نے پہلی رکعت میں کیا تھا، پھر تشہد کے لئے بیٹھے۔

۷- دوسری رکعت مکمل ہونے کے بعد درمیانی تشہد کے لئے بیٹھے، اور تشہد پڑھے: التحیات للہ والصلوات والطیبات، السلام علیک أیھا النبي ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین، أشھد أن لا إلہ إلا اللہ وأشھد أن محمد عبدہ ورسولہ [1] ہر طرح کے سلام اور آداب بجالانے کا مستحق اللہ تعالیٰ ہی ہے، اور تمام نمازیں اور اچھے ذکر واذکار اسی کے لئے ہیں، اے نبی (ﷺ) آپ (ﷺ) پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، اور ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اور اگر نماز تین رکعت یا چار رکعت والی ہو تو درمیانی تشہد سے فراغت کے بعد تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو۔

تشہد نماز فجر کی دوسری رکعت میں، نماز ظہر، عصر اور عشاء کی دوسری اور چوتھی رکعت میں، اور نماز مغرب کی دوسری اور تیسری رکعت میں پڑھا جائے گا، اور آخری تشہد کے بعد نبی کریم (ﷺ) پر درود ابراہیمی پڑھے گا اور کہے گا: (اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم إنک حمید مجید، اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم إنک حمید مجید) یعنی: اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آل محمد (ﷺ) پر رحمت نازل فرما۔ جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی، تو قابل تعریف بڑی شان والا ہے، اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آل محمد (ﷺ) پر برکت نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی، تو قابل تعریف بڑی شان والا ہے۔ [2].

---

۱- صحیح البخاري، کتاب الاستئذان، باب الأخذ بالیدین، حدیث رقم: ۵۹۳۵.
۲- صحیح البخاري، کتاب أحادیث الأنبیاء، حدیث نمبر: ۳۳۷

۸- پھر اپنے دائیں اور بائیں سلام کرے اور کہے: (السلام علیکم ورحمۃ اللہ) یعنی: آپ پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو۔

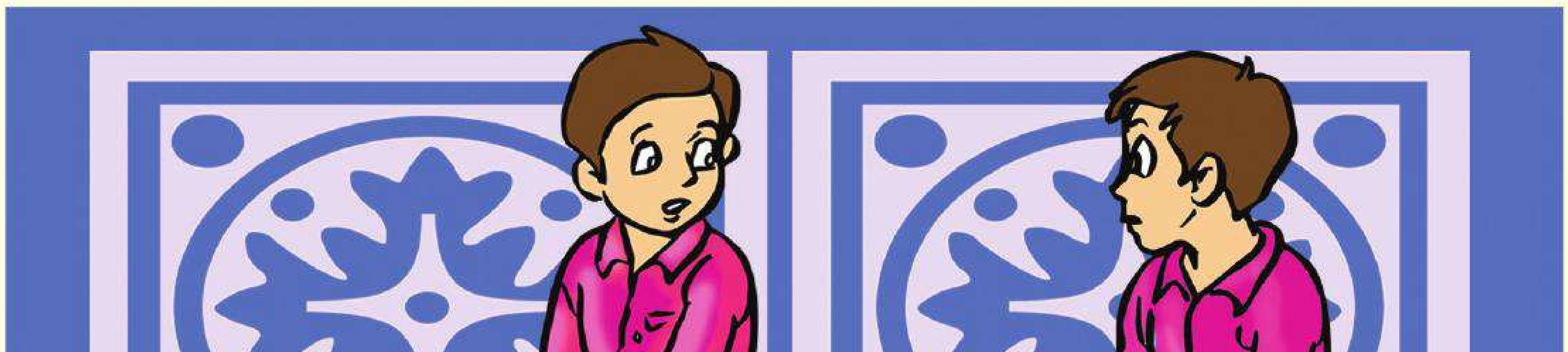

کتاب کا جنرل مصری ادارہ

فالواپ اور کوآرڈینیشن
شیریں سعد الدین

نظر ثانی
ڈاکٹر ایمن ابراہیم طاجن

## نوجوان کے اولیں مقصد کا سلسلہ

یہ ایسا سلسلہ ہے جو مصری وزارت اوقاف کی نمائندگی کرتے ہوئے اسلامی امور کی اعلی کونسل اور وزارت ثقافت کی نمائندگی کرتے ہوئے کتاب کے جنرل مصری ادارے کے اشتراک سے شائع کیا جا رہا ہے۔

اس سلسلے کا مقصد نوجوانوں کی لغوی علمی اور تخلیقی مہارتوں کو پروان چڑھانا اور ایسا علمی اور ثقافتی سامان فراہم کرنا ہے جو نوجوان کی شخصیت سازی اور منحرف وانتہا پسند افکار وخیالات سے اس کی حفاظت کرنے میں حصہ لے۔

پروفیسر ڈاکٹ وزیر اوقاف
ر محمد مختار جمعہ

أركان الإسلام أوردي


کتاب کا جنرل مصری ادارہ